قصیدہ درمدح حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

جناب سید مشرف حسین صاحب اثرؔ امروہوی

رخسارۂ احمد کی تنویر نظر آئی
یا متن تجلیٰ کی تفسیر نظر آئی

موسیٰ کی نگاہوں نے جو طور پہ دیکھا تھا
اس خواب کی طیبہ میں تعبیر نظر آئی

چوکھٹ پہ محمدؐ کی مستانِ ولاؔ آؤ
نظارۂ جنت کی تدبیر نظر آئی

لاریب ہر اک دل کے دامان محبت میں
اس نور مجسم کی تصویر نظر آئی

ہے جس کا ہدف آگے قوسین کی منزل سے
اس کی نگہِ عرفاں وہ تیر نظر آئی

اس نور جسم کے پھیلے ہوئے جلووں سے
ایمان کی تابندہ تقدیر نظر آئی

رہبر ہے وہ یہ جس کے ہر نقشِ کفِ پا میں
ایمان کے کعبہ کی تعمیر نظر آئی

ارباب حقیقت کو اس حسن عقیدت سے
ہر حلقۂ کاکل میں زنجیر نظر آئی

گفتار کی منزل میں خالق کی قسم اس کی
ملتی ہوئی قرآں سے تقریر نظر آئی

پاس آکے زیارت کی جب دید کے پیاسوں نے
بازو پہ نبوت کی تحریر نظر آئی

تعریف محمدؐ میں کیا کچھ نہ لکھا ہم نے
اس پر بھی ہمیں اپنی تقصیر نظر آئی

رفتارِ خضر صدقے اس چال پہ ہو جس میں
اعجاز مسیحا کی تاثیر نظر آئی

سنگِ درِ خضرا پر جب میں نے جبیں رکھی
فردوس کی قبضہ میں جاگیر نظر آئی

افلاک نشینوں کی منزل سے کہیں آگے
سرکارِ دو عالم کی توقیر نظر آئی

اے رایت اسلامی دنیا کے سپاہی کیا
سایۂ میں ترے فوجِ تکبیر نظر آئی

سرکارِ مدینہ کی محفل میں اثرؔ روشن
ہر چار طرف شمع تطہیر نظر آئی

سید العلماءؒ سید علی نقی نقوی کے متعلق معلومات

سید العلماء کی حیات وآثار کے متعلق تحقیقی وتدوینی کام مؤسسۂ نور ہدایت، امام باڑہ غفران مآبؒ میں ہو رہا ہے۔ لہٰذا موصوف کے حلقۂ قربت وعقیدت سے درخواست ہے کہ اس تعلق سے جو بھی مناسب مواد مثلاً یادداشتیں، گفتگو، مجلسی نکات نیز خطوط ومضامین، ویڈیو یا آڈیو کیسیٹ اور سی۔ڈی۔ وغیرہ ہوں عنایت فرمادیں۔ عین نوازش ہوگی۔ یہ سب استفادہ کے بعد انشاء اللہ بصد شکریہ واپس کردیئے جائیں گے۔